General Instructions

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time.

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

11

سوال: اسلام میں خواتین کے حقوق، کردار اور مقام بیان کریں

جواب: ① اسلام میں خواتین کے حقوق

تعارف

② اسلام میں عورت کا مقام

اسلام میں حقوقِ نسواں:

اسلام نے خواتین کو مکمل حقوق عطا کیے ہیں۔ عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔ ان کا مقام و مرتبہ واضح کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو"

(النساء: ۱۹)

عورتوں کے اہم حقوق درج ذیل ہیں:

(i) زندگی کے تحفظ کا حق:

اسلام عورت کو سب سے پہلے زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں معصوم بچیوں کو زندہ دفنایا جاتا تھا جبکہ اسلام نے انسانی جان کی حرمت بیان کرتے ہوئے فرمایا، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اور جو کوئی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے" (النساء: ۹۳)

(ii) مال کے تحفظ کا حق:

اسلام نے عورتوں کو حقِ ملکیت عطا کیا۔ انہیں وراثت میں حصہ عطا کیا۔

"مردوں کیلئے اُس میں سے ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کیلئے اُس میں سے ہے جو انہوں نے کمایا۔" (النساء: 32)

(iii) عزت کے تحفظ کا حق:

عورتوں کو عزت کا تحفظ دیا گیا۔ اور مردوں کو یہ بات کہی گئی کہ وہ غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔

(iv) تعلیم و تربیت کا حق:

اسلام نے عورت کو علم حاصل کرنے کی آزادی دی ہے۔ حدیث مبارکہ میں فرمایا گیا۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔"

v) انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق:-

خواتین انتظامی عہدوں پر بھی فائز ہو سکتی ہیں۔ اسلام نے ہر شعبہ میں خواتین کے کردار، علم و ہنر اور صلاحیتوں کی قدر کی ہے۔ مثلاً اُم عطیہ انصاریہ نے رسول ﷺ کے ساتھ غزوات میں شرکت کی۔ اُم حرام بنت ملحان کے بارے میں ہے کہ وہ پہلی بحری مجاہدہ تھیں۔ اسی طرح خلفائے راشدین کے دور میں بھی خواتین کو اہم مقام حاصل رہا۔ حضرت عمرؓ نے شفاء بنت عبداللہ مخزومیہ کو اعلیٰ ذمہ داری "قضاء الحسبہ" اور "قضاء السوق" پر فائز کیا تھا۔

vi) حسن سلوک کا حق:-

عورتوں سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔

vii) میراث کا حق:-

میراث کا حق اسلام کی بہت بڑی خوبی ہے۔ وراثت میں حق ملکیت بیٹی، بہن، بیوی، ماں، ہر حیثیت سے عورت کو عطا کیا گیا ہے۔

viii) ازدواجی حقوق:-

"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔"
(النساء: 34)

اسلام میں عورت کو تمام ازدواجی حقوق حاصل ہیں۔ اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل ہے۔ اسی طرح حرمت نکاح کے حقوق بھی واضح کیے گئے ہیں۔ اسلام نے سب سے پہلے عورت کو خیارِ بلوغ کا حق دیا کہ بالغ ہو جانے کے بعد وہ چاہے تو نکاح کو بحال رکھے اور چاہے تو ختم کر دے۔ اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا۔ ان کے نان و نفقے کا ذمہ دار بنایا۔ انہیں مہر کا حق عطا کیا اور ساتھ ہی ساتھ خلع کا حق بھی دیا۔

"اور ان (مرد اور عورت) پر کوئی حرج نہیں کہ
بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرنے"
(البقرہ، ۲۲۹)

(viii) عورت کے سیاسی حقوق:-
اسلام سے قبل عورتوں کو عائلی حقوق نہیں ملتے تھے،
سیاسی حقوق کا تو تصور بھی نہ تھا۔ اسلام نے عورت کو سیاسی
حقوق بھی دیئے، مثلاً رائے دہی کا حق، مقننہ میں
نمائندگی کا حق، سفارتی مناصب پر فائز ہونے کا حق دیا۔
مثال کے طور پر حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ میں خواتین کو
بھی نمائندگی حاصل تھی۔

(۶) اسلامی معاشرے میں عورت کا عظیم مقام و کردار:-
اسلام نے عورت کو ہر روپ میں عزت و احترام سے
نوازا ہے۔

(i) بحیثیت ماں:-
فرمایا گیا۔ "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔
اسلام میں ماں کو بلند درجہ حاصل ہے۔

(ii) بحیثیت بیوی:-
"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیوی کے
ساتھ حسن سلوک کرتا ہے"۔

اسلام میں بیوی کو بھی بہت عزت حاصل ہے۔ مردوں کو ان کا کفیل
و محافظ بنایا گیا ہے۔ ان سے حسن سلوک کی تلقین کی
گئی ہے۔

(iii) بحیثیت بیٹی:- اسلام نے بیٹی کو عزت دی اور اسے رحمت قرار
دیا۔ حدیث مبارکہ میں فرمایا گیا۔ "جب ان بیٹیوں کے
ساتھ کسی معاملے میں اکرام کیا جائے اور وہ ان کے سامنے

اچھا برتاؤ کرے تو وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم کی آگ سے پردہ بن جائیں گی۔ (صحیح مسلم)

17) ~~بحیثیت بہن~~

اسی طرح اسلام میں عورت کو بحیثیت بہن بھی اہم مقام حاصل ہے۔ اس سلسلے میں آپ ﷺ کا حضرت شیماء رضہ سے حسن سلوک بہترین مثال ہے۔

(د) ~~مسلمان خواتین مغربی خواتین سے زیادہ بااختیار ہیں۔~~

اسلام میں عورت کو جتنی قدر اور عزت حاصل ہے، وہ باقی کسی مذہب اور تہذیب میں دیکھنے کو نہیں ملتی۔ ہندو مذہب میں عورت کو شوہر کے ساتھ ستی کرنے کا رواج تھا۔ عیسائیت میں وہ ہی باعث شر و گناہ تھی، شیطان کی ساتھی اور شجر ممنوعہ کی طرف لے جانے والی تھی۔ اسے فتنہ سمجھا جاتا تھا۔ یہودیوں میں اسے ایک ناگوار برائی اور پیدائشی وسوسہ سمجھا جاتا تھا۔ مگر اسلام کی روشن تعلیمات نے عورت کو اس کا جائز مقام عطا کیا۔ عورتوں کے حقوق کے حوالے سے آگاہی پیدا کی۔

جبکہ مغربی معاشرے کا بغور تجزیہ کیا جائے تو مغربی عورت بہت کچھ کھو چکی ہے۔ وہ خاندانی نظام زندگی سے محروم ہے۔ وہ ذہنی سکون، تحفظ، اپنے وقار اور احترام تک سے محروم ہے۔ آزادی کے نام پر عورت کی بے حرمتی مغربی معاشرے میں عام ہے۔ جبکہ اسلام نے شرم و حیا کو عورت کا زیور قرار دیا ہے۔ آج کے دور میں عورت جنسی زیادتی کا شکار رہی ہے، ذہنی تشدد کا شکار رہی ہے، تیزاب پھینکنے جیسے سنگین جرائم کا شکار بنی ہے۔ ان جرائم کی شرح مغربی معاشرے میں یکسر ملتی ہے۔ جبکہ اسلام کے بنائے اصولوں میں عورت کا تحفظ بہت اہم قرار دیا گیا ہے۔ سچی راحت اور عزت اسی زندگی میں ہے جو اسلام نے عورتوں کو عطا کی ہے۔ جس سے بلاشبہ مسلم

خواتین مغربی خواتین سے زیادہ بااختیار اور تحفظ میں ہیں۔

(4) **خلاصۂ تحقیق:۔**

غرض عورت کو جو مقام، کردار اور حقوق اسلام میں حاصل ہیں، وہ بے مثال ہیں۔ اسلام نے عورت کو جو عزت و تکریم دی ہے اس سے وہ معاشرے میں ایک باعزت زندگی گزار سکتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کی تعلیمات کو مدنظر رکھا جائے اور عورتوں کو ان کا جائز مقام دیا جائے۔ اسلام کی دی ہوئی سوچ سے عورت تاریخ میں زاہدہ و عابدہ کی حیثیت سے ابھری اور تاریخ کے اوراق پر اپنے نقوش چھوڑ رہی ہے۔